

منجانب: جناب مفتی سید جانان صاحب، رکن صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	کیا وزیر بلدیات ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ صوبے کے مختلف اضلاع کی یونین کونسلوں میں یونین کونسل کے دفاتر موجود نہیں ہیں؟	جی ہاں۔
(ب)	آیا یہ بھی درست ہے کہ اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی کے لئے ہر یونین کونسل میں دفاتر کا قیام ضروری ہے تاکہ لوگوں کے مسائل حل ہو سکے؟	جی ہاں۔
(ج)	اگر (الف) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو صوبے کے جن جن اضلاع کی یونین کونسلوں میں دفتر نہیں ہیں انکی تفصیل فراہم کی جائے۔ نیز ان میں دفاتر کی عدم موجودگی کی وجوہات بتائی جائے۔	صوبے کے جن جن اضلاع کی یونین کونسلوں میں دفاتر نہیں ہیں انکی تفصیل لف ہے۔ نیز ان میں دفاتر کی عدم موجودگی کی وجہ سرکاری عمارتوں کا نہ ہونا ہیں اور ان یونین کونسلوں میں دفاتر کرایہ پر لئے گئے ہیں ان کی تفصیل بھی لف ہے۔

نمبر شمار	ضلع	تعداد وچ نیچر ہوڈ کونسل	تعداد سرکاری دفاتر	کرایہ پر درکار دفاتر
1	ایبٹ آباد	209	9	200
2	بنوں	110	18	92
3	بٹگرام	90	6	84
4	بونیر	105	2	103
5	چارسدہ	146	19	127
6	چترال	100	3	97
7	ڈیرہ اسماعیل خان	174	22	152
8	دیر لور	198	5	193
9	دیر آپر	122	3	119
10	ہنگو	62	4	58
11	ہری پور	180	23	157
12	کرک	61	6	55
13	کوہاٹ	91	10	81
14	کوہستان	162	0	162
15	لکی مروت	96	7	89
16	ملاکنڈ	82	7	75
17	مانسہرہ	194	26	168
18	مردان	231	15	216
19	نوشہرہ	153	11	142
20	پشاور	346	11	335
21	شازنگہ	105	0	105
22	صوابی	160	27	133
23	سوات	214	1	213
24	ٹانک	70	5	65
25	تورغر	40	0	40
	کل ٹوٹل	3501	240	3261